ضمانت پر رہائی

حبس (قیدو حوالات)

شریعہ اور دفعہ ۴۹۷ ضابطہ فوجداری

۱۔ حبس عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ کسی انسان کو ایسی حالت میں رکھا جائے کہ وہ اپنی مرضی اور ارادہ سے کوئی تصرف یا عمل (Action and activity) نہ کر سکے۔

۲۔ فقہ اسلامی /شریعت اسلامیہ میں، حبس کی درج ذیل دو قسمیں ہیں۔

ا۔ تعزیری حبس (جو بعد از فیصلہ ہوتی ہے اور جسے Post-convction imprisonment کہتے ہیں)

ب۔ احتیاطی حبس (جو قبل از فیصلہ ہوتی ہے اور جسے Judicial Custody کہتے ہیں)

۳۔ فی الوقت، ہم احتیاطی حبس پر بات کرتے ہیں:

ا۔ احتیاطی حبس، شریعت اسلامیہ میں، انتظامی امر ہے، اور کوئی با قاعدہ قضائی حکم (Final Judicial decision) نہیں ہے، اس لئے کہ قضائی حکم شہادتوں کی با قاعدہ سماعت کے بعد آتا ہے۔

ب۔ فقہ اسلامی کا بنیادی قاعدہ یہ ہے:

" الاصل برآۃ الذمہ " یعنی مفروضا اور اصولا ہر انسان بے قصور ہے۔

ج۔ حبس چونکہ تعزیری سزا کی ایک قسم ہے لہذا، با قاعدہ فیصلہ سے قبل، کسی انسان کو، درجہ بالا قاعدہ کے تناظر میں، جیل میں نہیں رکھا جا سکتا، کیونکہ یہ یک گونہ تعزیر قبل از فیصلہ ہوگی۔

د۔ درجہ بالا تفصیلات کے باوجود، شریعت اسلامیہ میں، حاکم وقت/ قاضی/ ریاست کے پاس قاعدہ " اصول ولایت عامہ (General and inherent powers of the Ruler) کی بنیاد پر کسی متہم/ملزم کو احتیاطی حبس (Judicial Custody) میں رکھنے کا اختیار حاصل ہے۔

ھ۔ درجہ بالا تفصیلات سے معلوم ہوا کہ کسی ملزم کو صرف استثنائی احوال اور حالات میں "احتیاطی حبس" میں رکھا جا سکتا ہے، ان احوال میں، دیگر عناصر کے علاوہ، مقدمہ کا بادی النظر انہ وجود بھی شامل ہے۔ ایسے استثنائی احوال اور حالات موجود نہ ہو، تو ملزم/ملزمہ کو، بنیادی قاعدہ برآت کے تحت، ضمانت پر رہا کیا جائے گا۔

و۔ ضمانت پر رہائی کا تصور(Concept of release on bail)،شریعت اسلامیہ میں " کفالہ"کے عنوان سے موجود ہے،جس کی دو قسمیں ہیں۔یعنی کفالہ بالشخص اور کفالہ بالمال۔

ز۔ کفالہ بالشخص سے مراد یہ ہے کہ کوئی کفیل/ضامن کسی شخص کو حاضر کرانے کی ذمہ داری قبول کرے۔

ح۔کفالہ بالمال سے مراد یہ ہے کہ کوئی کفیل/ضامن کسی اور شخص کی ذمہ داری(Laiblaity) کو،اس شخص کی عدم تعمیل کی صورت میں،خود پورا کرنے کی ذمہ داری لے۔

ط۔ درجہ بالا تفصیلات کے بعد،اب درج ذیل اقتباسات بھی ملاحظہ ہوں:

اقتباس نمبر ا

احتیاطی نظر بندی:

عن ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حبس رجلا فی تھمۃ یوما ولیلۃ استظہارا واحتیاطا۔

(حاکم المستدرک علی الصحیحین،جلد چہارم،ص۱۰۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کسی جرم کے الزام میں ایک دن اور ایک رات اس غرض سے قید میں رکھنے کا حکم دیا کہ اس سے اصل حقیقت معلوم کی جاسکے اور احتیاط کے پیش نظر بھی۔

شرح: اگر کوئی عادی مجرم ہو اور اپنی مجرمانہ سرگرمیوں کے لئے مشہور و معروف ہو اور سربراہ مملکت یا اس کے نائب کو پوری دیانت داری سے اس بات کا قریب قریب یقین ہو کہ یہی شخص مجرم ہے یا اس سے جرم سرزد ہونے کا شدید خطرہ ہے تو اس کو احتیاط نظر بند کیا جاسکتا ہے، لیکن یہ ایک بڑی نازک ذمہ داری ہے، کسی شخص کی آزادی کو عارضی طور پر ہی سہی سلب کر لینے کے لئے نہایت مضبوط اور معقول وجوہ ہونے چاہئیں۔خدا کے ہاں اس کی شدید جواب دہی کرنی ہوگی۔احتیاطی نظر بندی یا احتیاطی جلاوطنی کی ایک دو مثالیں خلفائے راشدین کے دور میں بھی ملتی ہیں۔نصر بن سیار کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جلاوطن کرنا مشہور واقعہ ہے۔

اقتباس نمبر۲

حوالات،حبس تحقیق:

عن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حبس رجلا فی تھمتہ۔

(ابو داود،ابواب القضاء،جلد دوم،ص۱۵۵)

ترجمہ: بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک الزام میں حوالات میں رکھا تھا۔

شرح: ملا علی قاری کہتے ہیں کہ اس کی صورت یہ تھی کہ یا تو اس نے جھوٹی گواہی دی تھی یا کسی نے اس کے خلاف کسی جرم یا قرض وغیرہ کا

دعویٰ کیا تھا، اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حوالات میں رکھا تا کہ اس وقت تک یہ معلوم ہو جائے کہ مدعی کے دعویٰ کا کوئی ثبوت بھی ہے یا نہیں، پھر چونکہ کوئی ثبوت نہ تھا اس لئے اس شخص کو رہا کر دیا گیا۔ لیکن حوالات میں بند کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ عدالت کی نظر میں بادی النظر (Prima Facie) مقدمہ میں اتنی جان ہو کہ ملزم کے مجرم قرار دیئے جانے کے قوی امکانات ہوں۔

[ادب القاضی، محمود احمد غازی، ص ۱۳۳، ۱۳۴]

ناشر: ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

خلاصہ تحقیق:۔

درجہ بالا تفصیلات سے واضح ہے کہ ضمانت پر رہائی کے حوالہ سے شریعہ اسلامیہ اور دفعہ ۴۹۷ ضابطہ فوجداری میں چنداں تعارض نہیں ہے، اور دونوں کا مفہوم قریباً ایک ہی ہے۔

تحقیق وترتیب:۔

ڈاکٹر قاضی عطاء اللہ
سینئر ڈائریکٹر شعبہ تحقیق واشاعت
خیبر پختونخوا جوڈیشل اکیڈمی پشاور

سید منصور شاہ بخاری
ریسرچ اینڈ پبلی کیشن آفیسر
خیبر پختونخوا جوڈیشل اکیڈمی پشاور